رجسٹرڈ نمبر ۶۵۰۷ اے
وطن کی اصلاح و ترقی کا نقیب

اک شعبۂ ایمان محبت ہے وطن کی
ہر قوم میں ہے جذبۂ ایثار اسی سے
بے فیض ہے جس کو نہیں الفت ہے وطن کی
گھر بار فدا جس پہ وہ عزت ہے وطن

کاکوری اخبار

پندرہ روزہ

اڈیٹر۔۔ ڈاکٹر سعید احمد علوی نسیم کاکوروی ۔۔ چندہ بھارت کیلئے یا پاکستان کے سیئے

جلد ۲ | کاکوری شنبہ ۱۵ ستمبر سنہ ۵۶ء ۱۹ | نمبر ۱۸

بربادیٔ گلشن

از مولوی تحسین الدین علوی مرحوم عیش کاکوروی

آہ گلشن کیا ہوا تیری جوانی کا نکھار
اور وہ عالم کہ ہوں رعنائیاں جس پر نثار

وہ ہنسی پھولوں کی غنچوں کا تبسم دل نواز
بلبلوں کے چہچہے وہ نغمہ ہائے جاں نواز

سبزۂ کمخواب کا وہ جھومنا مستانہ وار
اور جھک جھک کے سطح آب کو کرنا پیار

سب قرینے سے کھڑے تھے نونہالان حسین
اک طرف نسرین و سوسن اک طرف کچھ یاسمین

یاد ایام کہ ہر لب پر ترا افسانہ تھا
یاد ایام کہ رضواں تک ترا دیوانہ تھا

وہ بہاریں وہ فضائیں کیا ہوئیں باد صبا
مجھ کو تو معلوم ہوگا مجھ کو تو ہوگا پتا

نغمہ سنجان چمن سب چل بسے آخر کدھر
ایک سناٹا نظر آتا ہے دیکھو اب جدھر

اب نہ ہے وہ شادمانی اب نہ وہ دور نشاط
حیف کتنی جلد الٹ دی دنیا نے بساط

چھائی ہے افسردگی وہ رونق محفل نہیں
بحر خاموشی ہے وہ جس کا کوئی ساحل نہیں

بے ثباتی جہاں سے ہر نفس مجبور ہے
بچ سکے آفات سے دنیا یہ کب مقدور ہے

صفحۂ ہستی پہ کتنے نقش ابھرے اور مٹے
خاک سے پیدا ہوئے اور خاک ہی میں مل گئے

کچھ خبر ہے عیش تجھ کو ایک دن وہ آئے گا
اس طرح تیرا نشاں بھی دہر سے مٹ جائے گا

جام میکدہ

از جناب مصور فطرت حضرت ... کاکوروی

میری مستی سے گلستاں خمستاں بن گیا
تیری مستی کی قسم جنک تجھے دیکھا کیے
درد و غم، رنج و الم، داغ نہاں، سوز فراق
جستجو کی جس قدر ہم نے تری شام و سحر
روشنی پڑتی گئی پھیلی جو برق طور کی
آج سے کب ازل سے ہے زمانہ کی روش
کیا کریں مجبور ہائی ہم کہ جب اپنے لئے
تیر کھا کر جس طرف تیر آ گیا زخمی مشکا
میری آنکھوں سے شب فرقت کسی کی یاد میں
اس کی گیسو میں ہمیشہ سے یہی دستور ہے

جو کھلا وہ پھول جام میکشاں بن گیا
خون رگ رگ میں شراب ارغواں بن گیا
خانۂ دل میں جو آیا وہ مہماں بن گیا
وسعت حد نظر تک لامکاں بن گیا
گوشۂ دل میں بتوں کا آستاں بن گیا
باغ جو شگفتہ گیا نذر خزاں بن گیا
خود قفس ہی ڈھیر سے ڈھیر آشیاں بن گیا
خون کے قطروں کا جنگل میں نشاں بن گیا
جو گرا وہ بوند غم کی داستاں بن گیا
ایک آیا دوسرا بے خانماں بن گیا

چشم پرنم کی قسم اے قدر میری کی قسم
جس قدر یاد آ گئے وہ دل نوجواں بن گیا

جذبات برہم

لٹ گیا دل بن گیا اور جسم و جاں بن گیا
بے کسی کے ساتھ جو آنسو بھی دامن پر گرا
چل دیئے تھے چلنے والے تنہا تنہا شوق میں
ڈال دی موج حوادث پر بنائے زندگی
یہ تماشہ عشق کی راہوں میں ہم دیکھا کیے
میری کشتی کو ڈبونا چاہتا تھا ناخدا

پیکر غم داستاں درد داستاں بن گیا
وہ ہمیشہ بے زبانوں کی زباں بن گیا
راہ میں ملتے گئے اور کارواں بن گیا
اور اسی بنیاد پر اک مکاں بن گیا
ہر نشاں مٹ مٹ کے نقش جاوداں بن گیا
وہ تو کہیے اک تھپیڑا بادباں بن گیا

لذت تجدید ... کہ جب کہ ہم ...
... میری کا ہے ہر ... ذرہ ... عالم ...
... شبنم ... [illegible]
... [illegible]
... کاکوری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یتیم دوست
کاکوری اخبار
کاکوری ۱۵/ دسمبر

خبریں دیر میں کیوں شائع ہوتی ہیں

ہمارے بعض بھائی ہم سے پوچھتے ہیں کہ خبریں بدیر شایع ہونے کی وجہ کیا ہے یہ واقعہ ہے کہ تاخیر سے اشاعت کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے مگر اس کی ذمہ داری ہم پر نہیں۔ ان بھیجنے والوں کے سر ہے۔ جو ایسے وقت پر پہونچتی ہیں جب اخبار ترتیب پا چکتا ہے اگرچہ اتنی زحمت اٹھانے والے ہیں ہی کتے۔ یہ معلوم ہے کہ اخبار ۱۵ اور ۳۰ کو شایع ہوتا ہے۔

خبریں اگر دس بارہ کو اور ہمیں بائیس کو اُدھر دو تین میں آ جائیں تو کوئی وجہ خبریں رکھ کی نہیں ہو سکتی۔ یہی حال مضامین کا ہے ہم ترتیب سے خارج کر رہے ورنہ تو فوقیت کے ملزم قرار پا جائیں گے۔

پاکستانی ڈاک دیکھیں کب تو ہمیں وقت سے مل رہی ہے اس میں رکاوٹ کا امکان نہیں ہے۔

مظہر علی صاحب علوی - پاکستان سے جو بھی تحریریں موصول ہو رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ موصوف پر ٹائیفائڈ کا تیسرا حملہ ہوا ہے کمزور زیادہ ہو گئے ہیں تشویش و پریشانی ہے خدا کرے بخار اترگیا ہو ادارہ اخبار موصوف کی صحت کے لئے درگاہ رب العزت میں دست بدعا ہے کہ موصوف کو جلد صحت کاملہ عنایت فرمائے۔

زندہ کرامات

بلا امراض معدہ و جگر، ضعف معدہ، قبض، سوء ہضمی ہیضہ، جملہ باہی امراض۔ دردِ قولنج، اسہال کے لئے تیر بہدف ہے۔ شہرہ و سیاہ ... عامہ ... [illegible]

... صاحب عباسی کی دوائی

ایصال ثواب

از شیخ مصلح الدین احمد بشیر

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب انسان مرتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے مگر تین سے (۱) جس کا صدقہ جاریہ پیچھے رہے۔ (۲) جس کے علم سے لوگوں کو نفع پہونچتا رہے۔ (۳) فرزند صالح اس کے لئے دعا کرتا رہے (روایت کی مسلم نے)

(ف) یعنی نماز و روزہ وغیرہ جو زندگی میں اس کا ثواب تو خیرہ ہوتا ہے جو بعد مرنے کے گا مگر بندہ کے لئے منقطع ہوا جب تک کرتا تھا پاتا تھا اب نہ کرے گا نہ پائے گا مگر ان چیزوں کا ثواب بعد مرنے کے بھی پہونچتا رہے گا۔ صدقہ جاریہ جیسے کوئی زمین وغیرہ وقف کرنا یا کنواں یا پل بنوانا وغیرہ (۲) کہ علم کہ جس سے نفع اٹھایا جائے جیسے کوئی کتاب تصنیف کر گیا یا کسی کو علم پڑھا گیا۔ (ریاض الصالحین جلد دوم صفحہ ۳۱ (امام نووی)

مذکورہ بالا حدیث سے تین طریقے حصول ثواب کے ثابت ہوتے ہیں۔ ۱۔ صدقہ جاریہ یعنی کوئی رفاہ عام کا کام جیسے اوقاف مسجد۔ لنگر۔ کنواں۔ پل۔ سبیل۔ سرائے وغیرہ کی تعمیر و اجرا۔ جب تک یہ چیزیں جاری رہیں گی اور لوگ اس سے مستفید ہوتے رہیں گے جاری کرنے والے کی روح کو برابر ثواب پہونچتا رہے گا۔ خوشا حال ان لوگوں کا جن کو اللہ اس کی توفیق دے۔

۲۔ علم جس سے لوگوں کو نفع پہونچتا رہے یعنی (الف) علم قرآن و حدیث کا جو اگر سکھا چند طالب علموں کو پڑھایا وہ جب تک اس سے نفع اٹھاتے رہیں گے یا نفع پہونچاتے رہیں گے پڑھانے والے کو برابر ثواب پہونچتا رہے گا۔ یا ان علوم پر کسی عالم نے کوئی تصنیف یا تالیف چھوڑی جب تک اس تصنیف ... یا تالیف ... باقی رہیں (اور لوگ ان) سے اکتساب کرتے رہیں۔

جنھوں نے کسی طرح پر تبلیغ دین کی یا کر رہے ہیں (ب) علم باطن جو کسی ولی کے فیضان صحبت سے ایک شخص یا چند نفوس کو عبدیت سے یا تیک الیقین کے مرتبہ پر پہونچا دے سبحان اللہ کیا شان ہے اولیاء کرام کی اور کیا مراتب علیا ہیں ان چراغان ہدایت کے جو دوسروں کے قلوب کو بمصداق ؎

کار مردان روشنی و گرمی است

روشن و تاباں رکھتے ہیں اور خدا کی یاد سے لوگوں کے دلوں کو گرماتے ہیں اور منور کرتے رہتے ہیں (ج) ہر وہ علم جس کو حاصل کر کے طالب علم اعلاء کلمۃ الحق کرے مثلاً کوئی شخص انگریزی، روسی، جرمنی، فرانسیسی فرہنگ و دنیا کی کوئی زبان یا علم، سائنس ایجادات ایٹم بم، ہائیڈروجن بم، ایٹم بھاپ، جہاز، لاسلکی، ٹیلیفون وغیرہ بنانا اور اسی قسم کے دوسرے علوم و فنون کس نیت سے سیکھے کہ اس سے دین کی خدمت کرے گا اس سے اللہ کے نام کا بول بالا کرے گا اور اپنے بعد کوئی تصنیف یا تالیف ترکیب، نسخہ، طریقہ یا ایجاد اور شاگرد غرضکہ کوئی ایسی چیز چھوڑ گیا جس سے دین حق پھلتا پھولتا رہا تو جب تک اسکی یہ خدمت جاری رہے گی اس وقت تک انشاء اللہ اس کو اور اس کے پڑھانے سکھانے والے کو برابر ثواب پہونچتا رہے گا۔

۳۔ فرزند صالح کا دعا کرنا یعنی بیٹے پوتے، پڑپوتے، پرپوتے، نگڑپوتے وغیرہ کا سلسلہ در سلسلہ ایصال ثواب کرنا۔ مبارک ہیں وہ جن ان بزرگوں کی جن کے بعد ان کی اولاد ان کو برابر ایصال ثواب کرتی رہتی ہے اور اسی طرح نہ صرف اپنے مردہ عزیز دوں (اور ...) ... کو فائدہ پہونچاتی ہے بلکہ ... ایصال ثواب کا ... ہے۔

(بشیر)

کتاب ریاض الصالحین جلد ثانی صفحہ ۳۱ میں امام نووی سنن ابو داؤد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابو عمرو اور کہا گیا ہے ابو عبد اللہ اور کہا گیا ہے ابو لیلے عثمان بن عفان سے مروی ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب میت کے دفن سے فارغ ہوا کرتے تو اس پر ٹھہر جاتے اور فرمایا کرتے کہ تم اپنے بھائی کے لئے بخشش مانگو اور اس کے لئے (نکیرین کے جواب میں) ثابت رکھنے کا سوال کرو کہ وہ اب سوال کیا جائے گا۔

حضرت عمرو بن عاص نے کہا جب مجھے دفن کرو تو میری قبر کے گرد اس قدر ٹھہر جاؤ کہ اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا تاکہ تم سے انس حاصل کروں اور مجھے معلوم ہو جائے کہ اپنے رب کے رسولوں کو (منکر نکیر کو) کیا جواب دیتا ہوں۔ (روایت کی مسلم نے)

یہ حدیث یہاں مختصراً آئی ہے اور پہلے مفصل گذر چکی ہے۔ شافعی فرماتے ہیں کہ مستحب ہے کہ میت کے پاس کچھ قرآن پڑھا جائے (یعنی بعد دفن کے) اور اگر تمام قرآن ختم کیا تو بہتر ہوگا۔

(ف) اس لئے کہ ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی فوت ہو جائے (باقی آئندہ)

عورت اور محبت

زہرا احمد علوی

عورت

عورت ایک پھول ہے جس کو قدرت نے اپنی خوشبو اور رنگینی سے دلوں کو مسحور بنانے کے لیے پیدا کیا ہے۔
(شاعر آنگرہ)

عورت اگر مرد کی ہمسفر نہ ہو تو ممکن نہیں کہ مرد منزلِ مقصود تک پہنچ سکے۔
(نقاد)

عورت ایک ایسا خزانہ ہے جو دولت سے محروم ہونے والوں کی تلاش میں ہے آبِ شیریں کی ایک ایسی موج جو خشک حلقوم اور پیاسے لب و دہن کو ڈھونڈھتی ہے۔

بلند خیال عورت مرد کی زندگی کی پرورش کرتی ہے۔

عورت گلاب کی ایک کیاری ہے۔ اس کا سب سے نازک پھول کانٹوں کے جھرمٹ میں ہوتا ہے۔

محبت

محبت دو روحوں کے ملاپ کا نام ہے۔

محبت ایک آرزو ہے مستقل رنگین اور دلکش۔
(ٹینی سن)

محبت ایک لازوال جذبہ ہے جو انسان کی فطرت میں راسخ ہو جاتا ہے۔ (ملٹن)

ایک مرد، ایک عورت اور ایک عورت ایک مرد سے صرف ایک مرتبہ ہمیشہ کے لیے خلوص برت سکتے ہیں اور اسی کو ہم محبت کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔
(مسلمان)

محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔
(بدھ)

محبت دراصل پاکیزگی کا ایک غیر فانی خلا ہے۔ (والٹر اسکاٹ)

غیر فانی اور حقیقی جذبۂ خلوص کا نام محبت ہے۔ (جیل)

محبت وہ قائم رہنے والا ستون ہے جسے دنیا کی سیلاب اپنی جگہ سے ہلا نہیں سکتا۔

محبت ہی دنیا کا سب سے بڑا محسن ہے

محبت مبالغہ نہیں بلکہ حقیقت ہی حقیقت ہے
محبت کا نزول آسمان پر ہوتا ہے
اور یہ آسمان پر ہی سعود کرتی ہے۔
محبت صلح بھی ہے پیکار بھی ہے
یہ شاخ گل بھی ہے تلوار بھی ہے

اچھی باتیں

وعظ اور نصیحت کی باتیں دل کے کان سے سننی چاہئیں۔

ہر وقت نیت اور قلب کی درستی کرتے رہو۔ اس سے نجات ہے۔

جو باتیں تمھیں اپنے لیے پسند نہیں ان کو دوسروں کے لیے بھی مت پسند کرو۔

والدین کو ناراض نہ رکھو۔ کیونکہ ان کی ناراضگی دوزخ میں داخل ہونے کا باعث ہے۔

سخاوت کرنے والا خدا سے بہت قریب اور دوزخ سے بہت دور ہے۔

دوسروں کو ذلیل اور حقیر خیال کرنے سے خدا ناراض ہوتا ہے۔

توبہ کرتے رہو کیونکہ توبہ کرنے والوں پر خدا کا کرم ہوتا ہے۔

نیک بن کر جنت میں داخل ہونے کے طالب ہو۔

کس بے دردی سے محروم کی جاتی ہے۔ اور پھر یہ کوشش کی جاتی ہے کہ ہماری خدمت کر کے بھی ہمارے ہاتھوں میں حصہ نہ لے۔ ہم جن دلفریب وادیوں میں دنیا کی ہوا کھاتے ہیں ان وادیوں کے پر فضا عالم کا ذکر بھی اس کے کانوں تک نہ جائے۔

اور ان سر پا محبت تصویروں کو دیکھو جنہیں اپنی محبت اپنے اخلاص پر ہو چیزیں کہ ہم سے کیا کچھ چھین کر ہمیں کیا دیا جاتا ہے جواہرات چھین کر ہم انکے ہاتھوں میں سنگریزے رکھ دیتے ہیں، وہ انہیں جواہرات سے زیادہ عزیز رکھتی ہیں۔ ہماری وفا اور ان کا لطف ہمارا ظلم اور ان کی محبت عالم میں دو متضاد باتیں اس سے زیادہ تکلیف دہ رنگ میں کو اس سے زیادہ درد انگیز صورت میں کبھی نظر نہ آئی ہونگی۔

زندگی کے تمام شعبے۔ حیات انسانی کی تمام حالتیں۔ ہمارے تخیلات اور حرکات غرضکہ دنیا کے ذرے ذرے سے قدرت کی اس نازک مخلوق کا ایسا مستحکم رشتہ قائم ہے۔

جو اگر ٹوٹ جائے تو ہماری ہستیوں کو بیکار کر دے ہماری زندگیوں پر ایسا غبار حسرت بیٹھ جائے جو نہ ہمارے آب تمدن سے دھوئے دھل سکے اور نہ ہمارے عقل کے ہٹائے ہٹ سکے۔

ہم میں سے وہ جنہیں علم کا دعویٰ ہے۔ ترقی کا ادعا ہے۔ تہذیب کا ملکہ ہے جو جلسے نصیحت اور قبلۂ موعظت بن بن کر پلیٹ فارم پر آتے ہیں۔ یادداشت فضیلت رکھ کر مجلسوں میں مسئلہ کو نادیاتے ہیں وہ اپنے ذہن میں خود لیے جاتے ہیں۔ کہ ان کے گھر انسانی زندگی کے بہترین نمونے ہیں۔

تم اس زعم میں ہو کہ تمہارا تمدن یا تمہارا مذہب اخلاقی معلم ہے۔ مگر یہ کمزور مخلوق جس کو تم "ضعیف الخلق" کے خطاب سے یاد کرتے ہو۔ یہی درحقیقت تمہاری اخلاقی اور روحانی معلم ہے۔ آج تم اس سے قطع تعلق کر لو۔ اور کل ہی ہم دیکھیں گے کہ تم "اخلاق" اور "تمدن" کس چیز کا نام رکھو گے۔

"عورت اور اس کا وجود"

از خلیق احمد عباسی

اگر عورتیں نہ ہوتیں۔ تو ہماری تاریک دنیا ایسی تاریک ہوتی کہ اس میں کبھی بھول کر بھی خوشی کی شعاع کا گزر نہ ہوتا۔ اگر وہ ہمارا انجام و کلام سب نہ ہوتی تو ہم کیا ہوتے؟ ایک ساز ہوتے جس کا نغمہ نہ ہوتا۔ جس کو لوگ روحانی زندگی کہتے ہیں۔ اس کا جزو اعظم وہی خاموش روحیں ہیں، جنہیں ہم کہا کرتے ہیں "عورتیں! ضعیف العقل ہیں، جاہل مطلق ہیں" کوئی پوچھے وہ ایسی کیوں ہیں؟

کیا دنیا کی وہ آزادی جس کے ہم اتنے دلدادہ ہیں۔ دنیا کی وہ سوسائٹی جس پر ہم جان فدا کرتے ہیں۔ کیا [illegible] ایکے حقدار ہیں؟ ——

مخلوق۔ ہماری عزت کی [illegible]

پاکستانی ڈاک

مظہر علی صاحب علوی ایڈووکیٹ دو بار سخت علیل ہو گئے ہیں ٹائیفائڈ بخار ہو گیا تھا اور کھانسی کی تکلیف بہت رہی ایک ہفتہ تک گھر پر ڈاکٹری علاج ہوتا رہا اس کے بعد جلال ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے علاج جاری ہے کمزور بہت ہو گئے ہیں خدا جلد شفا عطا فرمائے۔ بعد کی اطلاع ہے تکالیف میں اب کافی افاقہ ہے۔ ابھی ہسپتال ہی میں ہیں۔

والدہ سید نقی علی جو کراچی سے لاہور واپس جانے کے بعد بیمار ہو گئیں تھیں اب بہتر ہیں یونانی علاج ہو رہا ہے۔

لائلپور کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا کہ والدہ مرزا [illegible] احمد صاحب علوی کو درد جگر کی شکایت [illegible] تکلیف میں زیادتی [illegible]

انظار علی صاحب عباسی پچھلے ہفتہ لاہور سے کراچی آئے تھے کچھ دن قیام کے بعد واپس گئے

اظہر الدین کرمانی صاحب جو کلکتہ گئے ہوئے تھے پچھلے ہفتہ واپس آنے کے بعد مشرقی [illegible] چلے گئے۔

والدہ اظہر الدین کرمانی کو بخار آ گیا تھا۔ کئی دن تکلیف رہی علاج ہو رہا ہے کمزوری کافی ہو گئی ہے۔

والدہ شجاعت علی کو ورم گردہ کی شکایت ہو گئی ہے اسپتال میں داخل ہیں۔

والدہ اعتماد حسن کو شدید ہیضہ ہو گئی تھی اب صحت یاب ہو گئی ہیں۔

جناب چودھری شہاب احمد آجکل سرکاری [illegible] پاکستان [illegible]
[illegible]

کے فرائض بھی انجام دے رہے ہیں۔

شہاب الدین علوی۔ موصوف ۲۹ اگست کو عراق سے بمبئی واپس آگئے جہاں سے نکل کر بغداد اور بصرہ وہاں سے عتبات مقدسہ کی زیارت کرتے ہوئے بذریعہ جہاز بمبئی واپس ہوئے۔ بمبئی میں کچھ دنوں قیام کے بعد چند دنوں کے حیدرآباد دکن اعزاء سے ملنے تشریف لے گئے ۹ ستمبر کو کراچی روانہ ہو گئے۔

ڈاکٹر اشتیاق رسول پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ۱۱ اگست کو بمبئی سے روانہ ہو کر بذریعہ ہوائی جہاز آسٹرڈیم اور کوپن ہیگن ٹھہرتے ہوئے اسٹاک ہوم سوئیڈن پہونچ گئے تھے۔ وہاں سے ۱۰ ستمبر کو ڈسلو جانا ہے۔ وہاں سے انگلستان جائیں گے اگر مرکزیہ جانا ہوا تو پھر وہ آخر اکتوبر تک کراچی پہنچ سکیں گے۔ بلکہ دو ماہ کی رخصت لے کر پہلے حیدرآباد آئیں گے اور پھر یہاں سے کراچی جائیں گے۔

سید اخلاق رسول صاحب۔ معلوم ہوا ہے کہ موصوف کا تبادلہ چار ماہ ہوئے پاکستان تباکو کمپنی سے کالا جہلم ہو گیا تھا۔ اوائل جولائی سے سخت علیل ہو گئے تھے اس وجہ سے راولپنڈی اسپتال میں داخل کر دیا گیا تھا صحت ہونے پر اوائل اگست میں چھٹی پر گئے تھے اور سورت بغرض تبدیل آب و ہوا کے لئے گئے تھے۔ ۱۰ ستمبر کو اپنی ملازمت پر کالا جہلم پاکستان تباکو کمپنی روانہ ہو گئے اب بحمد اللہ بالکل تندرست ہیں۔ ۸ ستمبر کو موصوف کے احباب نے انکی صحت یابی پر پر تکلف دعوت دی تھی جس میں دوسرے دلچسپ پروگرام بھی تھے۔

حیدرآباد کی خبریں

سردار علی عباسی کو نزلہ اور حرارت کی شکایت ہو گئی تھی اب رو بصحت ہیں دفتر جانے لگے ہیں۔

بیگم سردار علی عباسی بھی نزلہ میں مبتلا ہیں جس کے باعث انکے حلقوم میں درد ہے۔

سردار علی عباسی کی چھوٹی بچی کو ابتداءً بخار آیا ... [illegible]

... صاحب عباسی کی ... [illegible]

منشی کاظم رضا صاحب بھی بخار میں مبتلا رہے اب کچھ افاقہ ہے خدا جلد کامل صحت دے۔

بیگم افتخار الدین کرمانی کے یہاں چوری ہو گئی اور تقریباً سو روپیہ کا سامان کچھ نقد اور کانسے کے برتن وغیرہ اٹھ گئے اور بتہ چلا کہ کسی کی حرکت ہے۔ آجکل بیگم کرمانی کی طبیعت خراب رہتی ہے اختلاج دورہ کا بہت زور ہے۔

مولوی معز الدین حیدر صاحب کو موچھنی کی شکایت ہو گئی تھی جس کی وجہ سے تین چار دن کافی تکلیف رہی اب بحمد اللہ بہتر ہیں۔

مولوی محسن علی صاحب جن کو دانتوں اور ریاحی کالیف تھیں اب بہتر ہیں۔

مولوی معز الدین صاحب کے دو لڑکوں عارف الدین اور فرید الدین کا ختنہ ہوا اب دونوں ٹھیک ہیں۔

تسنیم فاطمہ بنت سردار علی عباسی کو خسرہ نکل آئی تھی ۶-۷ دن تکلیف رہی اب ٹھیک ہیں۔

مولوی شہاب الدین علوی صاحب عراق سے بمبئی آئے تو اپنی ہمشیرہ بیگم ریاض حسن صاحب اور دیگر اعزاء سے ملنے کے لئے حیدرآباد بھی گئے یہاں مختلف اعزہ کے یہاں پر تکلف ضیافتیں دی گئیں۔ تین چار روز قیام کے بعد اپنے مستقر واپس گئے۔

مبین احمد علوی سب پوسٹ ماسٹر گولکنڈہ حیدرآباد کے بارے میں معلوم ہوا کہ موصوف نے ایک ماہ کی رخصت لے لی ہے گھر ہی پر ڈاکٹری علاج ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر نے بارہ انجکشن تجویز کئے ہیں جو کر ہیں اور جو باقی رہ گئے ہیں لگیں گے۔ روزانہ ایک انجکشن ہوگا باری تعالیٰ صحت عنایت فرمائے۔

بیگم مبین احمد صاحب بھی چار پانچ دن سے شدید گھبراہٹ بخار میں مبتلا ہو گئیں کمزوری زیادہ ہو گئی ہے علاج ڈاکٹری ہے خدا صحت کاملہ عنایت فرمائے۔

حالاتِ وطن

ولادت۔ بیگم کامل خاں صاحب کے یہاں لڑکا پیدا ہوا جو نگی خوشی ہے اللہ مبارک کرے۔

بیگم پیارے مرزا صاحب ... [illegible] ... اللہ مبارک کرے۔

بارے میں معلوم ہوا کہ چیچک میں مبتلا ہو گیا۔ دونے او سامنے دانہ ظاہر ہو گئے ہیں۔ کمزوری البتہ زیادہ ہے۔ خدا صحت دے۔

جلیس بنت عزیز علی صاحب علوی کے بخار نکلنے کی خبر گذشتہ اشاعت شایع کر چکے ہیں معلوم ہوا ہے کہ اثرات ابھی چل رہے ہیں علاج حکیم صاحب کا ہو رہا ہے۔ خدا شفا دے۔

اکرام حسین صاحب ... کی علالت روز بروز خطرناک ہو رہی ہے کسی کسی وقت پہچان پاتے ہیں ورنہ زیادہ تر غنودگی میں وقت گذرتا ہے۔ نقاہت دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔ اللہ تبارک رحم فرمائے۔

رؤف شیدا۔ یہ معلوم کر کے اطمینان ہوا کہ الحمد للہ ڈاکٹر فریدی کے علاج سے کافی حد تک نمایاں فائدہ ہے۔ عوارضات میں بھی کمی ہے پیٹ کے ورم میں بھی نمایاں کمی ہو گئی ہے بعض دوائیں بھی ڈاکٹر نے روک دی ہیں انجکشن بھی تیسرے چوتھے لگ رہے ہیں نشست و برخاست بھی ہونے لگی ہے۔ خدا کرے جلد صحت کلی عطا ہو جائے۔

بادشاہ حسین صاحب عرف شمیم میاں کے بارے میں معلوم ہوا کہ موصوف کو پہلے شدید پیچش ہو گئی اس میں خفت ہوئی تو بخار شدید آگیا جس نے کمزور زیادہ کر دیا۔ باری تعالیٰ صحت دے۔ بیگم صاحبہ اب الحمد للہ پہلے بہتر ہیں زخم مندمل ہو رہے ہیں۔

فاطمہ بنت خواجہ عزیز احمد مرحوم جن کے بخار کی اطلاع شایع کی تھی اب الحمد للہ بہتر ہیں کمزوری چہرہ پر اثر ابھی موجود ہے۔

انتقال

مشرقی پاکستان کی ایک نجی تحریر سے معلوم کر کے دلی قلق ہوا کہ منتظم الدین صاحب علوی کا سوا سال ڈیڑھ سال کا معصوم بچہ فوت ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہمیں منتظم الدین صاحب اور بیگم منتظم الدین صاحب سے اس صدمہ میں دلی ہمدردی ہے خدا والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

حاجی احسان اللہ صاحب کرمانی کی کعبۃ اللہ سے واپسی ۱۶ ستمبر کو ... صاحب کرمانی مع اپنے خاندان کے بعد وابستگی ... بخیر و خوبی وطن واپس تشریف ... اعزا و احباب ... استقبال کے لیے ... موجود تھے۔

ذکی احمد خلف تقی احمد صاحب ... کے بارے میں ہیوٹ بٹلر ٹیکنیکل اسکول میں داخلہ کی خبر اخبار میں شائع ہوئی تھی۔ اب ان کا داخلہ مرو ینگ اسٹیوٹ بانرس میں ہو گیا وہ بانرس چلے گئے ہیں۔

فہرست ٹیکس گھروار لٹکا دی گئی

کیا آنکھ بند کر کے ٹیکس لگائے گئے ہیں۔ قصبہ میں ہیجانی دورہ

۳ ستمبر کو فہرست تشخیص گھروار کی خبر ہے کہ دفتر میں لٹکا دی گئی۔ جہاں تک اطلاعات مل رہی ہیں اس سال اضافہ کا کوئی ٹھکانہ نہیں دوگنا تین گنا بعض پر چار گنا ہو گیا ہے ہمیں تعجب معلوم ہوتا ہے کہ حکام کو کن ذرائع آمدنی کی اطلاعات دی گئیں ہیں جو سرسری مسلم چلا دیا گیا ہے۔ اگر قصبہ کسی چیز کی منڈی ہوتا یا کاروبار جاری ہوتا تو اضافہ کی توجیہ بھی ہوتی بہر حال آئندہ اشاعت میں ہم مفصل حال اور غلط تشخیص پر روشنی ڈالیں گے۔

عزیز الدین احمد صاحب کی والدہ کی علالت زوجہ انیس الدین صاحب مرحوم کو عرصہ ۲ سال سے داہنی طرف پسلی کے پاس ایک گلٹی کی شکل میں تھا مگر کوئی تکلیف نہ تھی قریب ۲ ماہ کے ہوئے ہیں کہ اسی پھوڑے میں تکلیف پیدا ہوئی اور ایک شگاف ہو گیا جس سے بہت خون نکلا۔ مقامی ڈاکٹر نے کیا تجویز کیا تھا وہاں علاج ٹھیک طور پر نہیں ہو سکتا تھا۔ لہذا لکھنؤ لے جایا گیا جس کو ۲ ماہ کا عرصہ ہو رہا ہے باقاعدہ علاج جاری ہے اور اب افاقہ ہے اور بفضلہ تعالیٰ افاقہ ہے تیمارداری زوجہ حبیب الدین صاحب بھی ساتھ میں ہیں۔

نظر عزیز خلف عزیز الدین احمد صاحب کو برابر بخار چڑھ رہا ہے۔ علاج جاری ہے۔

بزمِ مشاعرہ

۱۲ ستمبر کو ایک مشاعرہ بمکان جناب محمد اخلاق صاحب قریشی کاکوروی کا زیر صدارت جناب مرزا سکندر بیگ قدر کاکوروی منعقد ہوا۔ مشاعرہ ۸ بجے شروع ہو کر نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ قریب قریب ۱ بجے شب بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ شرکاء میں حسب ذیل حضرات شعراء قابل ذکر ہیں۔ جناب مرزا سکندر بیگ صاحب قدر، جناب غنی صاحب برہم، جناب عبدالوحید صاحب وحید، جناب افضل بیگ صاحب، اخلاق، جناب حافظ ... [illegible] ... صاحب ...